السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کی طرف سے حج کرے جبکہ وہ بقید حیات ہوں؟ کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنی بیوی کی طرف سے حج کروں جبکہ وہ زندہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی زندہ فرد کی طرف سے حج و عمرہ بدل کرنے میں تفصیل ہے۔ اگر یہ حج و عمرہ فرض ہو تو اس میں کسی کو نائب نہیں بنایا جا سکتا مگر صرف اس صورت میں جائز ہے کہ آدمی خود ادا کرنے سے قاصر ہو، مثلاً بہت زیادہ بوڑھا ہو یا دائم المرض ہو، ایسا کہ اعمال حج و عمرہ ادا کرنے کے قابل نہ ہو اور نہ ہی شفایابی کی کوئی امید ہو، تب تو جائز ہے کہ کوئی دوسرا اس کی طرف سے حج و عمرہ اسلام (یعنی فرض) ادا کر دے، کیونکہ خود اس کے لیے ادائیگی انتہائی مشکل ہے۔ لیکن اگر یہ نفلی حج ہو یا عمرہ تو اس میں وسعت ہے۔ کوئی حرج نہیں کہ کوئی دوسرا اس کی طرف سے ادا کرے۔ تاہم کچھ علماء کے نزدیک بہتر بلکہ واجب ہے کہ بندہ خود کرے جبکہ وہ ادائیگی کے قابل ہو، خواہ یہ نفل ہی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ